سوال

(334)چھوٹے اور باریک کپڑے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آجکل مسلمانوں میں خاص طور ہر موسم گرما میں چھوٹے اور باریک کپڑے پہننے کا رواج بہت زیادہ ہوگیا ہے، ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے نمازی بھی چھوٹے اور باریک کپڑے پہنتے ہیں اونیچے نصف یا ثلث ران تک نیکرو وغیرہ پہن لیتے ہیں اور کچھ لوگ چھوٹے انڈر ویئر پہن لیتے ہیں جس کی وجہ سے ناف کے نیچے کا حصہ نظر آتا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ شرم گاہ کو چھپانا نماز کی صحت کی شرائط میں سے ہے 'لہذا نماز کی اہمیت اور اس کے دین کے ستون ہونے کی وجہ سے امید ہے کہ آپ مساجد کے آئمہ وخطباء کی توجہ اس ک ی طرف مبذول کرائیں گے کہ وہ نامزیوں کو اس طرح کثرت کے ساتھ رواج پانے والے باریک کپڑوں کے استعمال سے منع کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کے شعور اور نامز کےلیے' جوکہ بدنی عبادات میں سے سب سے اہم ہے 'اس قدر اہتمام کےلیے شکر گزار ہیں۔ ہم اس مسئلہ کو بیان کرنے کی حتی المقدور کوشش کریں گے 'جیساکہ ہمارا خیال ہے کہ باریک کپڑے بھی ان شاء اللہ پردہ پوشی کا کام دیتے ہیں۔ البتہ شرط یہ ہے کہ کپڑا اس قدر باریک نہ ہو کہ اس سے جسم کی سفید یا سیاہ رنگت بھی نظر آئے تاہم افضل یہی ہے بہت باریک لباس استعمال نہ کیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص264

محدث فتویٰ